

## پاک افغان تجارتی معاہدہ اور امریکی سازشیں

گزشتہ ماہ "پاک افغان ٹرانزٹ ٹریڈ" کے عنوان سے دونوں ملکوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے، آج کل موضوع بحث ہے۔ اگرچہ وزیر اعظم گیلانی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس سلسلے میں پارلیمنٹ اور دیگر سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ جیرانی یہ ہے کہ معاہدہ کرنے کے بعد پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے کی بات کی جا رہی ہے۔ قومی اور عالمی تجارتی نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ امریکا کے باوپر ہوا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے صرف انکار کرتے ہیں بلکہ سو سو لاکھ بھی دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ افغانستان کا استحکام پاکستان کا استحکام ہے۔ جو امریکا کو منظور نہیں۔ امریکا، افغان جنگ ہار گیا ہے۔ اس کا اعتراف سبک دوش ہونے والے امریکی جزل نے بھی کیا اور اوابا مانے بھی دے لفظوں میں اس کا اظہار کیا۔ امریکا، افغانستان سے جانے سے پہلے بھارت کو خطے کا پودھری بنانا چاہتا ہے۔ تاکہ انخلاء کے بعد بھارت، افغانستان میں امریکی مفادات کا تحفظ کرے۔ "پاک افغان ٹرانزٹ" کے نتیجے میں بھارت میں ارب ڈالر کی افغان مارکیٹ پاکستان سے ہٹھیا نے میں کامیاب ہو گیا۔ پرویز مشرف نے ایک ٹیلی فون کال سن کر امریکا کو افغانستان تک راہداری دے کر ملکی سلامتی اور عزت و وقار گروئی رکھ دیا تھا۔ اسی طرح موجودہ حکمرانوں نے پاک افغان تجارتی معاہدے میں بھارت کو افغانستان تک راہداری دے کر پاکستان کے دفاع و سلامتی اور معیشت کو خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ افغانستان میں بھارتی قوصل خانہ، بلوجستان اور خیبر پختونخواہ میں دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے۔ لسانی اور علاقائی حصیتوں کو پروان چڑھا رہا ہے۔ بلوجستان کے ترقی پسند ہن ماہیبیں جالب کا حالیہ قتل اسی سازش کا حصہ ہے۔

امریکی اور برطانوی نمائندے آئے روز پاکستان کے دورے پر ہوتے ہیں۔ ہالبروک اور ہیلری کلنٹن کس مشن پر بھارت، پاکستان اور افغانستان کے چکر پر چکر لگا رہے ہیں۔ امریکی مشترک فوجی کمان کے سربراہ مائیک مولن گزشتہ دونوں اخیسوں مرتبہ پاکستان آئے۔ پہلے بھارت گئے۔ پھر یہاں آئے۔ آتے ہی شور چوادیا کہ اسامہ بن لادن پاکستان میں ہے۔ ہالبروک بھی یہی دہائی دے رہا ہے اور ہیلری بھی چلا رہی ہے۔ دوسری طرف آئی ایس آئی پرائزام ہے کہ "وہ تعاون نہیں کر رہی اور اس کے جہادی گروپوں سے تعلقات پر ٹشویش ہے۔"

یہ سب کچھ کیا ہے؟ کون کر رہا ہے؟ کس کے لیے ہو رہا ہے؟ حکمران خوب جانتے ہیں۔ اُدھر اندر نیٹ پر خفیہ معلومات جاری کرنے والی ویب سائٹس "وکی لیکس" نے امریکی فوج کی ۹۰ ہزار معلومات ایک کر دی ہیں۔ ان روپوں میں پاکستان کے خلاف بھی بہت زیاد مواد موجود ہے۔ پاکستان میں ٹارگٹ کنگ، بلیک واٹ اور سی آئی اے کا بڑھتا ہوا اثر و نفع، فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانے کی کوششیں۔ یہ سب طین عزیز کے خلاف امریکی سازشیں ہیں۔ ان سازشوں کو ناکام بنا نہیں سکتے۔ امریکی غلامی سے نکلنے کا یہ بہترین وقت ہے اور قوم کو ایڈر کی ضرورت ہے۔